محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

جیسا کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے برخلاف ہم ایک مختصر ریمارک نوٹ صفحہ ۹ نمبر ۲ جلد ہذا میں کر چکے ہیں ویسا ہی ہم اسکی تائید میں اور اسکو مفید اسلام بنانے کے لئے ایک مختصر ریمارک کرتے ہیں۔ خدا کرے حامیانِ و بانیانِ کانفرنس خصوصاً نواب وقار الملک صاحب کی اسطرف توجہ ہو اور وہ کانفرنس اسلام و مسلمانوں کے لئے مفید ثابت ہو۔

کانفرنس کی جسقدر توجہ مغربی علوم اور مسلمانوں میں انکی اشاعت کیطرف ہو رہی ہے۔ اس سے دو چند ہو تو ہمکو اس سے مسرت ہے چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ کیونکہ ہم مغربی علوم انگریزی کے مخالف نہیں۔ بلکہ موافق و مؤید ہیں۔ اشاعۃ السنہ جلد ۸ نمبر صفحہ وغیرہ ملاحظہ ہو مگر یہ اسی صورت و حالت میں ہے کہ مغربی علوم دینی کی طرف اسکا نصف یا ربع یا کم از کم اسکا عشر ہی توجہ ہو۔

علوم دینی سے معرّیٰ رہکر جسقدر مسلمان مغربی علوم میں ترقی کرینگے۔ اسیقدر وہ اپنے دین و اسلام کو گھٹائینگے۔ اور رفتہ رفتہ ایتھیسٹ (دہریہ) ہو جائینگے۔ اور اگر مغربی علوم کا دسواں حصہ بھی وہ عربی علوم دینی میں دستگاہ پیدا کرلینگے تو وہ بمفحوائے ان یکن منکم ماۃ صابرۃ یغلبوا مائتین۔ والحق یعلو ولا یعلیٰ مغربی علوم کے دس حصہ سے مقابلہ کرکے انکی مضرت سے بچکر ان پر غالب آجائینگے۔ کاش مسلمان مغربی علوم کی توجہ سے دسواں حصہ ہی عربی علوم دینی کی طرف توجہ کریں اور بانیانِ حامیانِ کانفرنس اسی قدر کی طرف ان کو توجہ دلاویں اور کانفرنس کے جلسوں میں منجملہ دس رزولیوشن ایک ہی رزولیوشن ضرورتِ تعلیم عربی علوم دینی کی متعلق بھی پاس ہوا کرے۔

اگر کوئی شخص ابتداء بنیاد کانفرنس سے سال گذشتہ کے جلسہ تک جسقدر رزولیوشن کانفرنس میں پاس ہوئے ہیں ان کو شمار کریگا تو عربی علوم دینی کی اشاعت کے متعلق اتنا ذکر بھی نہ پاویگا جتنا آٹے میں نمک ہوتا ہے یا بقول ایک نامی لکچرار مولوی حافظ دہلوی کے چلتے گاڑی کے پہیے کو تیل لگایا جاتا ہے۔ بلکہ ایک جلسہ کانفرنس میں تعلیم مذہبی کی بابت کسی نے سوال اٹھایا تھا تو اس کا جواب ملا کہ مذہبی تعلیم کے متعلق علماء

© rasailojaraid.com

وقت کافی کوششیں کر رہے ہیں۔ کانفرنس کو اسکے متعلق کچھ کرنے کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ گذشتہ را صلوات آئندہ ہی کانفرنس اس تعلیم مذہبی کی طرف توجہ کرے اور اپنے رزولیوشنوں میں مسلمانوں کو توجہ دلاوے۔

سال حال کے جلسہ میں ہمارے مضمون "گریجوایٹ مسلمان اور اسلام" کی طرف کانفرنس کی توجہ ہو۔ اور تعلیم یافتہ مسلمانوں خصوصًا ممبران کانفرنس کو اسکی طرف توجہ دلائی جاوے اور ہمارے مضمون پولٹیکس اور اسلام کے ضمن میں جو مذہبی تعلیم پر بحث ہوئی ہے اور سرکاری سکولوں میں مذہبی تعلیم کی ایک صورت تجویز کرکے زائد و فضول حصہ تعلیمات کو سکولوں سے خارج کرنے پر گورنمنٹ کو توجہ دلائی گئی ہے۔ اسپر کانفرنس بحث کرے پھر اگر اسکو توجہ گورنمنٹ کے لائق سمجھے تو گورنمنٹ کو اسکی طرف توجہ دلاوے۔

اس کانفرنس کے مفید اسلام و مسلمانان ہونے کے لئے ایک اس امر کی بھی سخت ضرورت ہے کہ اسکی عملی کارروائی میں کسی متفق علیہ قرارداد قدیم مسلمانوں کا خلاف عمل میں نہ آیا کرے جیسے کہ اسدفعہ کے جلسہ بمقام امرتسر سید بانی کانفرنس کی تصویر کا آویزان کرنا عمل میں آیا ہے۔ جو قدیم مسلمانوں کی وحشت کا موجب ہوا ہے اور کانفرنس کے پاپولر (عام پسند) اور یوسفل (مفید عام) ہونے کے لئے سد راہ ہے۔ ہرچند نئے فیشن کے مسلمانوں میں تصویروں کا اپنے مکانوں کے کمروں میں لٹکانے اور اپنی جیبوں میں دوستوں کی تصویریں رکھنے کا ایسا رواج ہے جیسے انکا داڑھی کا صفایا کرانے اور بلا تکلف اور بلا روک سونے اور ریشم پہننے اور اتفاقیہ احکام اسلام صوم و صلوٰۃ حج و زکوٰۃ کو خیرباد کہنے کا عام رواج ہے۔ مگر حامیان کانفرنس سے جو ہنوز احکام اسلام صوم و صلوٰۃ کے پابند ہیں اور اپنے بابرکت چہروں پر داڑھیاں رکھتے ہیں وہ تو ان اتفاقی ممنوعات سے کانفرنس کے جلسوں کو بچایا کریں۔ اور اگر سبھی حضرات حامیان و ممبران و شرکار جلسہ کانفرنس داڑھیاں والے اور داڑھی مونڈے نمازی اور بے نماز سونا ریشم پہننے کو حرام جاننے والے اور پہننے والے ذی روح کی تصویر کو جائز جانتے ہیں تو ازراہ نصیحت و ہدایت ہمکو اسکے جواز کے دلائل سے آگاہ کریں اور احادیث صحیحہ اتفاقیہ منقولہ ذیل میں جو ان تصاویر کے گھر میں رکھنے اور بنانے پر لعنت وغیرہ وعید آئی ہے اسکا جواب دیں

(۱) عن عائشۃ رض قالت اشتریت نمرقۃ	(۱) حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ

تعمیل کرے یا اس کو دین سے اٹھادے وما علینا الا البلاغ ہماری ان گذارشوں پر کانفرنس کی توجہ ہوئی تو آئندہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فيها تصاوير فلما جاء رسول الله صلى الله عليه
وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه
الكراهة قالت قلت يا رسول الله اتوب الى
الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول
الله صلعم ما بال هذه النمرقة قالت اشتريتها
لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلعم
ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة
يقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي
فيه تماثيل لا يدخل فيه الملائكة. متفق عليه

(٢) وعنها عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال اشد الناس عذابا يوم القيمة الذين
يضاهئون بخلق الله - متفق عليه -

(٣) وعن ابي هريرة رض قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله
تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي
فليخلقوا ذرة وليخلقوا حبة او شعيرة -
متفق عليه -

(٤) وعن ابن مسعود قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول اشد الناس عذابا
المصورون متفق عليه - مشكوة ص ٣٨٥ -

(٥) عن عائشة ان ام حبيبة وام سلمة ذكرتا
كنيسة يقال لها مارية بالحبشة فيها تصاوير
لرسول الله صلعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان اولئك اذا كان فيهم الرجل الصالح فمات
بنوا على قبره مسجدا وصوروا فيها تلك

بینے ایک تکیہ خریدا جسمیں تصویریں تہیں
آنحضرت صلعم گھر میں آنے لگے - تو دروازہ پر کہڑے
ہو گئے - کہ گھر میں داخل نہ ہوئے - بینے عرض
کیا کہ بینے کونسا گناہ کیا - میں اوس سے
توبہ کرتی ہوں - آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ یہ تکیہ
کیسا ہے - بینے عرض کیا کہ آپکے بیٹھنے کے لئے
خریدا ہے - آپنے فرمایا کہ ان تصویروں کے
بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب کیا
جاویگا اور کہا جاویگا - جو تمنے بنایا ہے اسمیں
جانیں ڈالو - اور فرمایا فرشتے (رحمت کے) اُس
گھر میں داخل نہیں ہوتے - جسمیں تصویریں ہوں

(٢) ان ہی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم
نے فرمایا قیامت کے دن سخت عذاب ان لوگوں
کو ہوگا جو خدا کی مانند خالق بنتے ہیں -

(٣) ابو ہریرہ سے روایت ہی کہ انہوں نے
آنحضرت صلعم کو یہ قول خداوندی بیان فرماتے سنا
کہ اس سی بڑہکر کون ظالم ہے جو میری مخلوق کی
مثل پیدا کرنے یعنے تصویریں بنانے لگتا ہی
کوئی ایک ذرہ یا دانہ یا جو تو پیدا کرکے دکہادے -

(٤) ابن مسعود سی روایت ہی کہ بینے آنحضرت صلعم
کو یہ کہتے سنا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب
میں مبتلا مصور ہونگے -

(٥) حضرت عائشہ سی روایت ہی کہ ام حبیبہ اور
ام سلمہ نے حبشہ میں ایک گرجا جسمیں تصویریں
تہیں دیکہا اور آنحضرت کے پاس اوسکا ذکر

© rasailojaraid.com

النصاویر اولئک شرار الخلق عند الله یوم القیمة (صحیح بخاری صـ صحیح مسلم صـ ۲۰۱)

(۶) وعن ابی جحیفة قال لعن رسول الله المصورین (بخاری صـ ۲۹)

(۷) وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله یقول من صور صورة فان الله یعذبه حتی ینفخ فیها الروح ولیس بنافخ فیها ابدا۔ فربا الرجل ربوة شدیدة واصفر وجهه فقال ویحك ان ابیت الا ان تصنع فعلیك بهذا الشجر وکل شئ لیس فیه روح - (صحیح بخاری صـ ۲۹)

کیا۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی مرتا۔ تو وہ اسکی قبر پر مسجد بنالیتے۔ اور اوسمیں وہ تصویریں بناتے۔ وہ لوگ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن برے لوگوں سے ہونگے

(۶) ابو جحیفہ نے کہا کہ آنحضرتؐ نے مصوروں کو لعنت کی ہے

(۷) ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرتؐ کو یہ کہتے سنا۔ جو کوئی تصویر بناویگا تو اللہ اسکو عذاب کریگا۔ جبتک کہ وہ روح نہ پھونکیگا اور یہ کام کبھی اوس سے نہ ہوگا۔ ایک آدمی نے (جو تصویر بناتا تھا) بڑی سخت ٹھنڈی سانس لی۔ اور اسکا چہرہ زرد ہوگیا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ تجھپر افسوس ہے تو تصویر بنانے سے نہ رہ سکے۔ تو درخت وغیرہ کی بنا۔ جس میں جان نہ ہو۔

ان احادیث کے مقابلہ میں اگر کوئی تصویر دوست وہ آیت سبا پیش کرے جسمیں

یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل (سباء ۲۶ پ ۲۲)

ذکر ہے کہ جن حضرت سلیمانؑ کے لیے تصویریں بنایا کرتے جو وہ چاہتے تو اس کے جواب میں کانفرنس کے پابند شریعت ممبران کو یہ کہیں کہ اولاً اس آیت میں یہ ذکر نہیں کہ وہ تصویریں جاندار چیزوں کی تھیں کیوں جائز نہیں کہ وہ مکانات باغات کی ہوں وثانیاً۔ اگر فرض کیا اور مان لیا جاوے کہ وہ جاندار چیزوں کی تھیں تو جبکہ ہماری شریعت محمدیہ میں اس کے برخلاف ذی روح اشیا کی تصویروں کی ممانعت آچکی ہے تو پھر ایک سلیمانی عمل وتقریر کی پیروی کیونکر جائز ہے۔ ہم محمدیؐ ہیں نہ سلیمانی۔

اور اگر کوئی صاحب تصویروں کے مجوز احادیث نمبر ۱ لغایت ۴ و نمبر ۶ و ۷ سے آنکھ بند کرکے اور صرف حدیث نمبر ۵ کے ظاہر الفاظ سے ہاتھ مار کر یہ عذر کرے کہ شریعت محمدیؐ میں تصویر کی ممانعت اسوجہ سے ہوئی تھی کہ عیسائی لوگ تصویروں کی عبادت کرتے اور ان کو عبادت خانوں میں رکھتے تھے اس زمانہ میں تو ہم پرستی اٹھتی جاتی ہے اور مورتی پوجا

ہوا لا کہ انکی صحبت کی برکت سے جو لذت وحلاوت عبادت حاصل ہوتی تھی وہ اب نہیں رہی (بقیہ بر صفحہ ۲۶۷)

© rasailojaraid.com